نہ لاؤ بیچ یاس کی گفتگو، کہ قرآن میں آیا ہے لاتقنطو

THE MESSENGER

پندرہ روزہ اخبار

پیغامبر

مدیر سہیل اختر

اسکاربرو، کینیڈا

جلد نمبر ۱ — جمعہ ۱۲ مئی سنہ ۱۹۷۸ء — ۶، جمادی الثانی سنہ ۱۳۹۸ھ — شمارہ ۵

لاہور اور دوسرے مقامات پر تخریبی سرگرمیوں کی افسوسناک اطلاعات حقائق پر مبنی ہیں: کوثر نیازی

بیگم بھٹو نے اسٹیشنوں اور اہم عمارتوں کو اڑانے کی ہدایت کی

[illegible]

میری بحث و دلیلیں بیگم صاحبہ نے کہا تھا کہ ملک بھر میں توڑ پھوڑ کی سرگرمیوں کیلئے پارٹی کے پکے کارکنوں کا گروپ منظم کیا جائے

تخریب پسند کامیاب ہوگئے تو ملک خانہ جنگی کا شکار ہو جائے گا

پیپلز پارٹی میں پھوٹ کا اصل سبب کمیونسٹوں کی تخریبی سرگرمیاں ہیں

میں نے ان عناصر کی ہمیشہ مخالفت کی ہے، آئندہ بھی مزاحمت کرتا رہوں گا

کراچی

[illegible]



بیگم بھٹو کو مجھے نکالنے کا اختیار نہیں میں انکو نکال سکتا ہوں

یہ کسی ایک خاندان کا اجارہ نہیں۔ اسلام آباد میں اخبار نویسوں سے بات چیت

پیپلز پارٹی زیادہ منظم اور جمہوری بن کر ابھرے گی جو اسلامی نظریات کی حامل ہوگی

اسلام آباد

[illegible]



رئیسانی کی کوثر نیازی سے ملاقات

اسلام آباد

[illegible]

[illegible]

۱۶ سالہ ریاست بی بی کو بیگم نصرت بھٹو کے گھر سے برآمد کرلیا گیا

عدالت عالیہ نے اسے دارالامان بھیج دیا، ہفتہ کو بیان قلمبند کیا جائے گا

ممتاز بھٹو کے رشتہ دار شیر علی چانڈیو پر لڑکی کو اغوا کرنے کا الزام ہے

[illegible]

کھر کو وطن واپس لانے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں

[illegible]

برطانوی فرم نے کلمہ والے جانگیے واپس لے لیے

لندن

[illegible]

طلبا کو قید اور کوڑے کی سزا

حیدر آباد

[illegible]

دہلی میں شراب بند

کراچی

[illegible]

دہلی کے بینک میں ڈاکہ

کراچی

[illegible]

THE MESSENGER

پیغامبر

(اسلام آباد کینیڈا)

مدیرہ: شہلا اختر

شعبۂ ممالک میں نمائندے

○ پاکستان:

چوہدری محمد حنیف ...... (کراچی)

بیگم کشور آغا ...... (لاہور)

ڈاکٹر نگہت ...... (اسلام آباد)

نجمہ اختر ...... (حیدرآباد)

○ بھارت:

کمال الدین ...... (دہلی)

سریش کمار ...... (بمبئی)

کہکشاں ...... (پٹنہ، بہار)

○ امریکہ:

بیگم محمد ...... (شکاگو)

شاہد خان ...... (نیویارک)

○ سری لنکا:

انور رانی ...... (کولمبو)

○ برطانیہ:

عالیہ خان ...... (لندن)

سنبھل میں مسلم کش فسادات

بھارتی صوبہ اتر پردیش میں مراد آباد کے قریب مشہور تاریخی قصبہ سنبھل میں ۱۲ مارچ کو مسلم کش فساد ہوا ... [illegible]

... حکومت سے صرف یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ بھارتی مسلمانوں کو آخر کب تک ظلم و ستم کا نشانہ بنایا جاتا رہے گا ... [illegible]

اتر پردیش اور بہار میں خونریز ہنگامے، تعلیمی ادارے بند

سرکاری بسوں اور ٹرینوں کو آگ لگانے کی وارداتیں، پولیس سے جھڑپوں میں متعدد افراد زخمی

نئی دہلی

اور ڈیلی رپورٹ بھارت کے دو صوبوں اتر پردیش اور بہار میں طلباء اور پولیس میں خونریز جھڑپوں کے بعد بیشتر تعلیمی ادارے غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دیئے گئے ہیں ... [illegible]

لنکا کی سابق وزیر اعظم

مسز بندرا نائیکے پر سیاسی تنقید



[illegible]

گو تیلے بیٹوں کے خلاف فریاد



[illegible]

بھارتی ایتھلیٹ کے سابق کپتان کی خودکشی

[illegible]

وکالت یا طوائف کا کوٹھا

[illegible]

مسلح افراد کی ہوٹل میں توڑ پھوڑ

حیدرآباد

[illegible]

محمد علی غلام کا کردار ادا کریگا

[illegible]

دوسرا علاء الدین خلجی

کراچی

[illegible] ... یا پھر اب پاکستان میں دیکھنے میں آ رہی ہیں۔

خوش آمدید

[illegible] ... کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

مٹھ رکھو

فہمیدہ خیال

جب بھی کوئی صاحب دانستہ طور پر ... جھوٹ بولنے کے عادی ہوں تو موصوف کی اس خوبی کو ہمارے کالج میں "مٹھ رکھو" کا نام دیتے ہیں۔

[illegible]

یحییٰ بختیار کو اپنے گھر میں داخل ہونے سے روک دیا گیا

کوٹھی کے باہر کار میں سونا پڑا۔ ۱۲ سالہ بچی کو بیگم بھٹو سے ملاقات کی ممانعت

لاہور

پاکستان کے سابق اٹارنی جنرل ... [illegible]

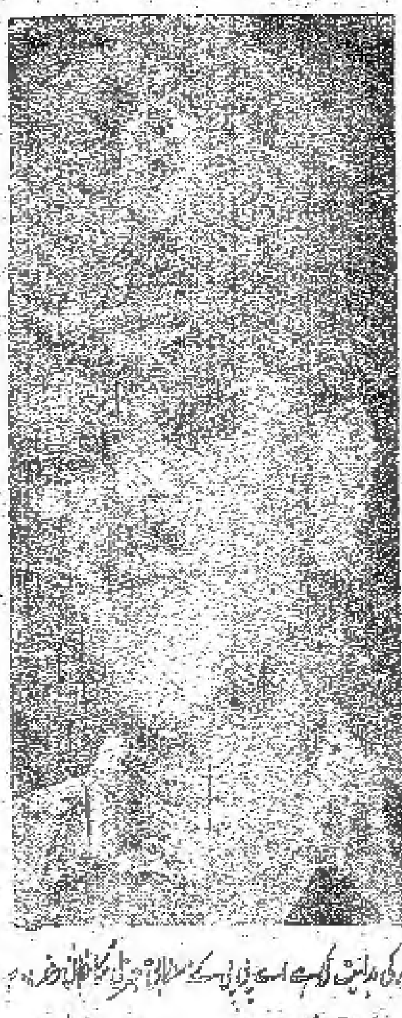
یہ پاکستان کا داخلی معاملہ ہے

نئی دہلی ... بھارتی وزیر اعظم

[illegible]

بھٹو کی سزا ختم کی جائے: سلطان قابوس

[illegible]



جنرل ٹکا خاں کہاں گئے

عدالت نے کہا ہوم سیکرٹری کے پاس جاؤ، ہوم سیکرٹری نے کہا جیل جاؤ اور جیل میں بتایا گیا کہ ٹکا خاں یہاں نہیں ہیں

اعلیٰ حکام نے کچھ بتانے سے معذوری کا اظہار کر دیا

لاہور ہائیکورٹ میں بریگیڈیئر محمد اکرم کی نظر بندی کو بھی چیلنج

نسیمہ سلطانہ اکوٹ کا مقدمہ



ادرٹ نے ہاتھ جلالیا

باچپائی کی اردو آغا شاہی کی انگریزی



شہزادی مارگریٹ کا بھارت دورہ

شمارہ اناکو مصروف قرار دے دیا گیا

بھارتی وزیر اعظم نے ... کا اعلان کر دیا

حیدرآباد دکن اور بہار میں پھیلا

ہنگامی حالت میں جو نئے والی زیادتی

سقوط ڈھاکہ کے ذمہ دار کا پتہ نہیں چلا



سنڈے سپیشل

اس عنوان کے تحت آپ کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں

○ حسان مستنفر برطانیہ سے رقمطراز ہیں

چینا میسر کے تین پرچے موصول ہوئے۔ پڑھ کر بہت طبیعت خوش ہوئی۔ لیکن سب سے زیادہ جو خوشی ہوئی وہ [illegible] کی وجہ سے [illegible] [illegible]

[illegible]

جناب! چینا میسر کی پسندیدگی کا شکریہ! آپ کا مضمون آئندہ شمارہ میں شائع ہو جائے گا۔ آپ کا مضمون ان دونوں کیلئے بہت چیلنج ہے جو یہ کہتے ہیں کہ مغرب میں [illegible] کی صحبت بیزاری ہے [illegible] بہت شکریہ۔

○ ٹورانٹو سے ریاض احمد خان لکھتے ہیں

چینا میسر کے پچھلے شمارے کے مطالعہ کے بعد یہ بات جو خوشی حاصل ہوئی کہ آپ نے "دو حرف" بازاری سیاست سے ہٹ کر [illegible] اخبار کا دروازہ کیا۔ [illegible] [illegible] "بازاری" کا مظاہرہ دیکھنے میں آیا ہے۔ آپ سے امید ہے کہ آپ اپنے اخبار کو سیاسی اکھاڑہ نہ بننے دیں گے۔

ریاض صاحب! آپکی خوبصورت تحریر، خلوص [illegible] شکریہ۔ آپکا خط [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] چینا میسر کا ہے [illegible]

○ ثریا نازلی نیویارک سے لکھتی ہیں

کسی شمارہ میں آپ نے اعلان کیا تھا کہ آپ آئندہ شمارہ سے رضیہ بٹ کی نئی ناول قسط وار شائع کر رہے ہیں لیکن .... تاخیر کی کیا وجہ ہے؟

بہن! رضیہ بٹ کی نئی ناول [illegible] [illegible] شمارہ سے اخبار کے صفحات میں [illegible] [illegible]

○ اسکاربرو سے بیگم نصرت جمال فاروقی رقمطراز ہیں

چینا میسر کے اجراء پر مبارکباد قبول کیجئے۔ ادبی صفحہ کی ترتیب کیلئے آپ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ [illegible] [illegible]

بہن! چینا کا بہت بہت شکریہ! ہماری کوشش ہوگی کہ [illegible]

○ مسعود شیخ ٹورانٹو سے لکھتے ہیں

مجموعی طور پر [illegible]

[illegible] چینا میسر کو آپ کا تعاون [illegible]

پیڈی گرل



(۱)

کل بس میں اک گڑیا ملی
شرم و حیا سے زرد تھی
تھا جتنا پانی آنکھ کا
بازو کی دونوں مچھلیاں
آنکھیں پھٹی، زلفیں کٹی
ہونٹوں پہ لپ اسٹک ملی
ہلدی سی سل پر پیستی
غیرت کا سنگ میل تھی

پوچھا تو پینڈی گرل تھی
عورت سے زیادہ مرد تھی
وہ سب سے پہلے تھا مر چکا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینہ برقعہ [illegible]

دل چوکسٹری بھرتا ہوا

(۲)

کوٹھے کی ساری بوٹیاں
ابرو کمان غنچہ دہاں
گالوں پہ کچھ دھبے پڑے
تھا جسم پر جمپر کسا
آدھا کھلا، آدھا کسا
گزا بہت باریک تھا
وہ تھے دوپٹہ تھی کبھی
اقرار میں انکار تھی
اب ہے مگر حرف خفی

خشکی پہ جیسے مچھلیاں
[illegible]
اک غنچہ [illegible]
جیسے ہو اک بستر بندھا
[illegible]
[illegible]
اب وہ گلے کا ہار تھی
پہلے یہ ہوتی تھی جلی
آنکھیں کھلی اور دل کہیں

تھی خود کہیں منزل کہیں

(۳)

کچھ فیشن تھی کچھ ناز تھی
اعمال کی اعمال تھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل نے کہا اچھا ہوا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک صاحب اقبال تھی
اک سبزہ پامال تھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے جسم جتنا کھل گیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(۴)

[illegible]
دل میں بڑا گھستی رہی
اور جیب ذرا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلکا [illegible]

(۵)

[illegible]
[illegible]

غزالی کی باتیں [illegible]
اس داستان عشق [illegible]

[illegible]

مسرت [illegible]

مٹھ رکھ



فہمیدہ خیال

جب بھی کوئی صاحب دانستہ طور پر بڑی معصومیت سے جھوٹ بولنے کے عادی ہوں تو موصوف کی اس خوبی کو ہمارے کالج میں "مٹھ رکھ" کا نام دیتے ہیں۔

یوں تو بھی لڑکے لڑکیوں کو اس میں کمال حاصل ہے لیکن لڑکیاں اس فن میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ [illegible] بہت ہی ناگوار سی شکل و صورت والی [illegible] پر بھی حسینہ عالم کا گمان ہوتا ہے ادھر ہمارے بڑے لوگوں میں مٹھ رکھنے کا خاصا رواج ہے۔ سیاست دان، [illegible] حزب اختلاف و اقتدار، سبھی [illegible] سب کی کامیابی کا راز بس اسی میں پوشیدہ ہے [illegible]

[illegible]

آپ بڑے ہوش و حواس کسی لڑکی سے کوئی بھی ضروری بات کریں بلک جھپکتے ہی آپ اپنا سا منہ لے کر رہ جائیں گے۔

[illegible] جب وہ ہر چھوٹی بات کے ساتھ "ناں" لگا کر کھینچتی ہیں جیسے آئی تھی ناں ...... تو بڑی ہی خوبصورت دکھائی دینے لگتی ہے۔

ہمارے خان صاحب کو مٹھ رکھنے میں ایک خاص ملکہ حاصل ہے آپ کتنی ہی ناممکن سی بات انہیں سنا دیں وہ اس جواب میں [illegible] [illegible]

بات کچھ یوں ہے کہ پچھلے ہی دنوں [illegible] بڑی خندہ پیشانی سے [illegible] [illegible] خان صاحب کسی عزیز کو ملنے اس شہر گئے جہاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

☆☆☆☆☆☆☆

شوخیاں

ایک محفل میں ایک صاحب [illegible] [illegible]

"اچھا تو [illegible] دنیا کی کیا حالت ہو گی؟"

[illegible]

فلمی خبرنامہ

مسعود الرحمن ... [illegible]

[illegible]

لاہور — پاکستان ... [illegible] افغانستان ... [illegible]

شبنم تانگے والی!

لاہور — اداکارہ شبنم تانگے والی ... [illegible]

کراچی میں میڈم نورجہاں کی آمد معنی خیز ہے!

کراچی — [illegible] میڈم نورجہاں ... [illegible]

لاہور میں پروسیسنگ پلانٹ لگایا جائیگا!

لاہور — [illegible]

[illegible]

☆ ☆ ☆ ☆

[illegible]

مدھوبالا بھارت کی سب سے خوبصورت مسلم اداکارہ تھی،

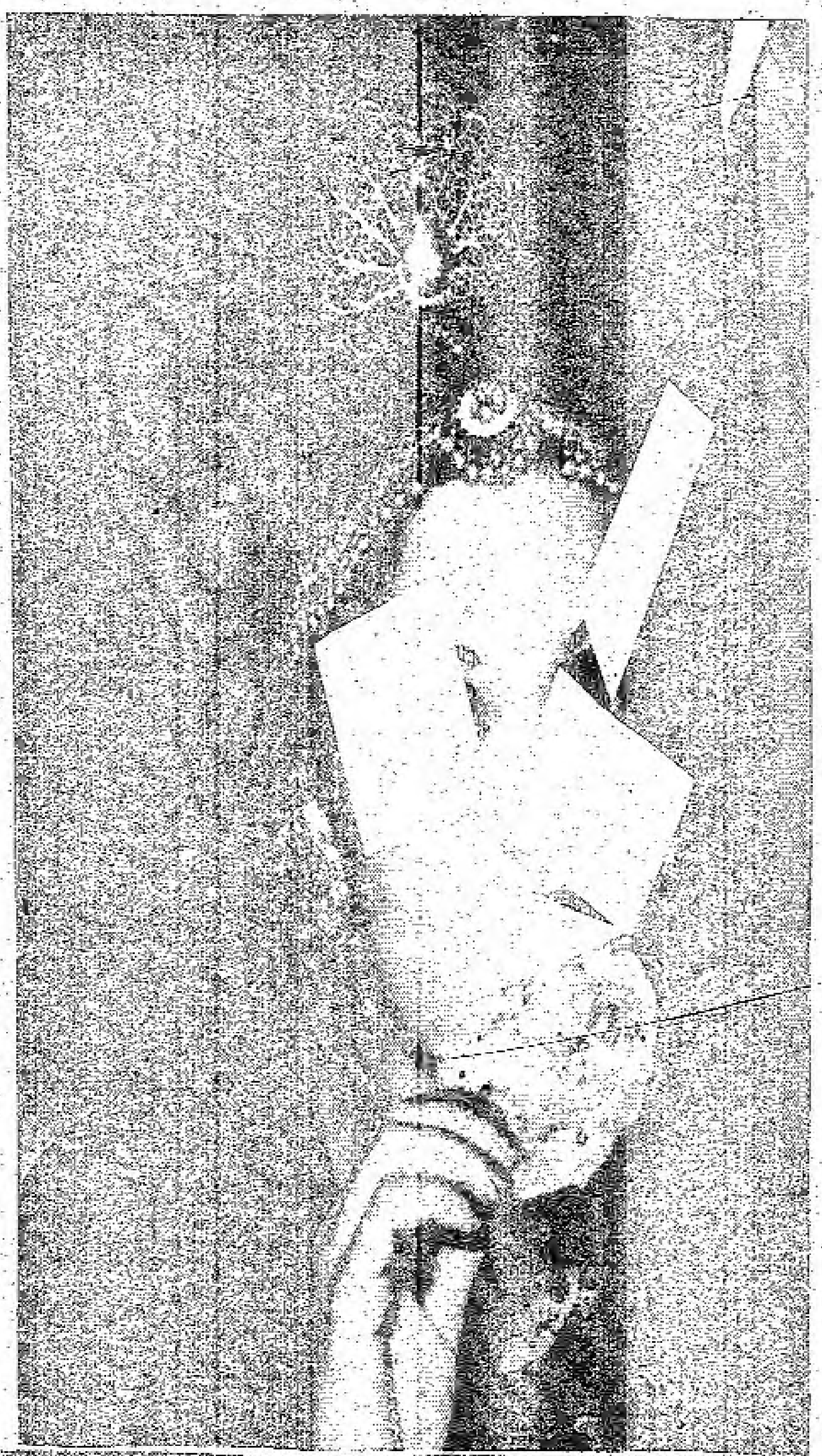
وہ کون شخص ہے جو ہر سال اسکی قبر پہ پھول چڑھاتا ہے

آج بھی بھارت کے متعصب ہندو اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ پردہ سیمیں کی حسین ترین ساحرہ مسلمان اداکارہ مدھوبالا ... [illegible]

[illegible]

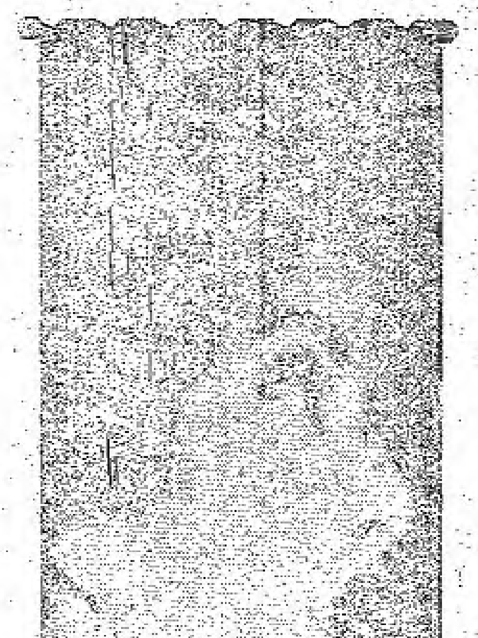
پہچان پرہے ناز تو پہچان جائیے!

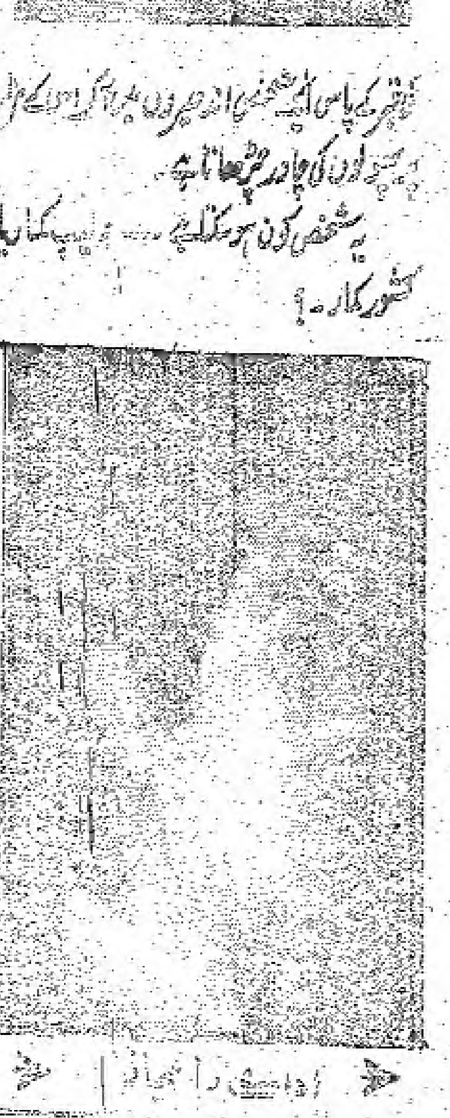
کیا آپ اس اداکارہ کا نام بتا سکتے ہیں۔ (ہم نام بتا دیتے ہیں کہ اس کا نام ... [illegible]) اگر آپ نے صحیح نام بتا دیا تو ہم چھ ماہ کیلئے ... [illegible] اپنے حل ... اس طرح ارسال کریں کہ ۱۱ مئی تک مل جائے۔

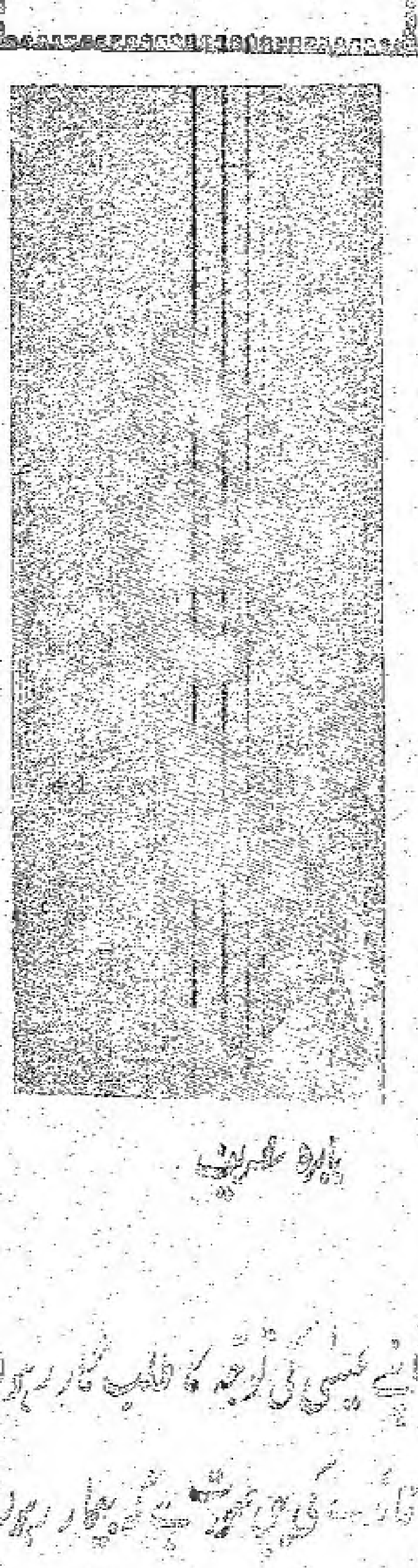




[illegible] ... میڈم نورجہاں







[illegible]

اداکار رنگیلا کو شراب نوشی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا

رنگیلا گرفتاری کے بعد بہت پریشان ہے

اب میں زندگی میں کبھی شراب نہیں پیئوں گا: رنگیلا

لاہور ۔۔۔۔ مشہور مزاحیہ اداکار رنگیلا کو ... شراب نوشی کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ... [illegible]

کون کہتا ہے کہ مہدی حسن کے

گلے میں بھگوان بولتا ہے: ناہید

لاہور ۔۔۔۔ گلوکارہ ناہید اختر ... [illegible]

میری دھنوں کا سرقہ کیا جاتا ہے

[illegible]

گلوکارہ افشاں کو ملکہ گیت کا خطاب دیا گیا

لاہور ۔۔۔۔ گزشتہ ہفتے پنجاب کی مختلف مزدور تنظیموں کے اعلیٰ نمائندوں نے اپنے ایک اجلاس میں گلوکارہ افشاں کو غریب، مزدور اور کسان کے لیے گیت گانے پر ملکہ گیت کے خطاب سے نوازا۔ اجلاس کی صدارت مزدور رہنما ... ربانی نے کی۔ تقریب ... [illegible]

شراب نوشی کے الزام میں فلمساز کی گرفتاری

لاہور ۔۔۔۔ گزشتہ ہفتے ... [illegible] ... دونوں شراب پیئے ہوئے تھے۔

[illegible]



نغمہ، منظر ... اور رنگیلا کے درمیان گزشتہ دنوں لاہور میں ... [illegible]

گلوکار رجب علی نے بھی شاہد کے لئے گیت گانے سے انکار کر دیا

دوسرے گلوکاروں کو بھی اس بات پر مجبور کیا جائیگا

میرا بس چلے تو میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے پاکستان چھوڑ جاؤں!

لاہور ۔۔۔۔ مسعود رانا کے بعد گلوکار رجب علی نے بھی شاہد کی فلم کے لیے گیت گانے سے انکار کر دیا ہے ... [illegible]

فلم بزنس کو ایک اور دھچکا؟؟

لاہور ۔۔۔۔ [illegible]

مسرت شاہین کی عدالت میں طلبی

لاہور ۔۔۔۔ [illegible]

بارود کے دھماکے سے آصف خان زخمی ہو گئے

لاہور ۔۔۔۔ [illegible]

آخر آسیہ کبھی نہ کبھی تو فارغ ہو گی: ایک صحافی

لاہور ۔۔۔۔ [illegible]

... نے اخباری خبر کی تردید کر دی

لاہور ۔۔۔۔ [illegible]

بنگلہ دیش کا فلمی وفد لاہور پہنچ گیا

لاہور ۔۔۔۔ [illegible]

افضل خان کو گرفتار کر لیا گیا

لاہور ۔۔۔۔ [illegible] ... خان کو دھر لیا۔

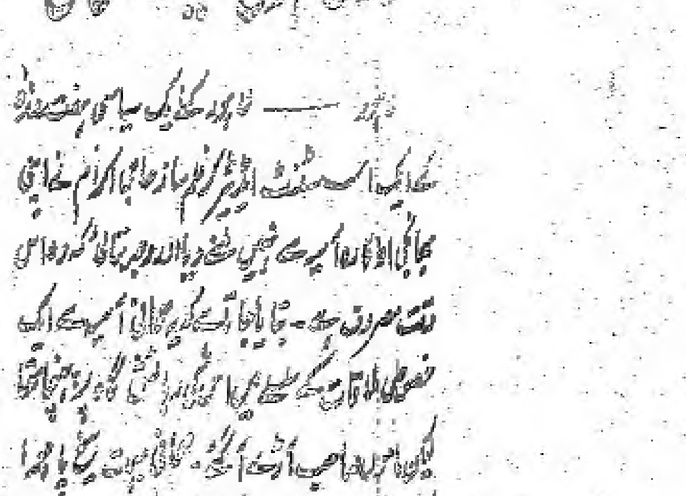
پہچان پرے نام کو پہچان جائیے

گزشتہ حل کا جواب "چکوری"

اس سلسلہ میں بھیس، ... [illegible] ... ۲۳۵ تھی لیکن افسوس ہے کہ کسی کا بھی جواب درست نہیں تھا۔ ... [illegible]

... [illegible]

صبیحہ اور صبیحہ الرضا



لاہور ۔۔۔۔ اداکارہ صبیحہ خانم کو ... [illegible]

ابن انشاء کی آخری مطبوعہ نظم

ذیل میں دی گئی نظم ابن انشاء مرحوم کی آخری مطبوعہ نظم ہے جو "فنون" کے گزشتہ شمارے میں شائع ہوئی تھی۔ ویسے یہ نظم انہوں نے ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۷ء کو ٹوکیو کے قیام کے دوران عطا کی تھی

اب عمر کی نقدی ختم ہوئی
اب ہم کو ادھار کی حاجت ہے
ہے کوئی جو ساہوکار بنے
ہے کوئی جو دیون ہار بنے
کچھ سال، مہینے، دن لوگو
پر سود بیاج کے بن لوگو
ہاں اپنی جاں کے خزانے سے
ہاں عمر کے توشہ خانے سے

کیا کوئی بھی ساہوکار نہیں؟
کیا کوئی بھی دیون ہار نہیں؟
جب نام ادھار کا آیا ہے
کیوں سب نے سر کو جھکایا ہے
کچھ کام ہمیں نپٹانے ہیں
جنہیں جاننے والے جانے ہیں
کچھ پیار دلار کے دھندے ہیں
کچھ جگ کے دوسرے پھندے ہیں

ہم مانگتے نہیں ہزار برس
دس پانچ برس دو چار برس
ہاں سود بیاج بھی دے لیں گے
ہاں اور خراج بھی دے لیں گے
آسان بنے، دشوار بنے
پر کوئی تو ساہوکار بنے

تم کون؟ تمہارا نام ہے کیا
کچھ ہم سے تم کو کام ہے کیا
کیوں اس مجمع میں آئی ہو
کچھ مانگتی ہو؟ کچھ لائی ہو؟
یہ کاروبار کی باتیں ہیں

یہ نقد ادھار کی باتیں ہیں
ہم بیٹھے ہیں کشکول لیے
سب عمر کی نقدی ختم کیے
گر شعر کے رشتے آئی ہو
تب سمجھو جلد جدائی ہو

اب گیت گیا، سنگیت گیا
ہاں شعر کا موسم بیت گیا
اب پت جھڑ آئی، پات گریں
کچھ صبح گریں، کچھ رات گریں
یہ اپنے یار پرانے ہیں
اک عمر سے ہم کو جانے ہیں
ان سب کے پاس ہے مال بہت
ہاں عمر کے ماہ و سال بہت
ان سب کو ہم نے بلایا ہے
اور جھولی کو پھیلایا ہے
تم جاؤ، ہم ان سے بات کریں
ہم تم سے نہ ملاقات کریں

کیا پانچ برس؟
کیا عمر اپنی کے پانچ برس؟
تم جان کی تھیلی لائی ہو؟
کیا پاگل ہو؟ سودائی ہو؟
جب عمر کا آخر آتا ہے
ہر دن صدیاں بن جاتا ہے
جینے کی ہوس ہی نرالی ہے
ہے کون جو اس سے خالی ہے
کیا موت سے پہلے مرنا ہے؟
تم کو تو بہت کچھ کرنا ہے
پھر تم ہو ہماری کون بھلا
ہاں تم سے ہمارا کیا رشتہ؟
کیا سود بیاج کا لالچ ہے؟

کسی اور خراج کا لالچ ہے؟
تم سوہنی ہو، من موہنی ہو
تم جا کر پوری عمر جیو
یہ پانچ برس، یہ چار برس
چھن جائیں تو لگیں ہزار برس

سب دوست گئے سب یار گئے
تھے جتنے ساہوکار گئے
بس ایک یہ ناری بیٹھی ہے
یہ کون ہے؟ کیا ہے؟ کیسی ہے؟
ہاں عمر ہمیں درکار بھی ہے
ہاں جینے سے ہمیں پیار بھی ہے
جب مانگیں زندگی کی گھڑیاں
گستاخ انکھیاں کت جا لڑیاں
ہم قرض تمہیں لوٹا دیں گے
کچھ اور بھی گھڑیاں لا دیں گے
جو ساعت و ماہ و سال نہیں
وہ گھڑیاں جن کو زوال نہیں



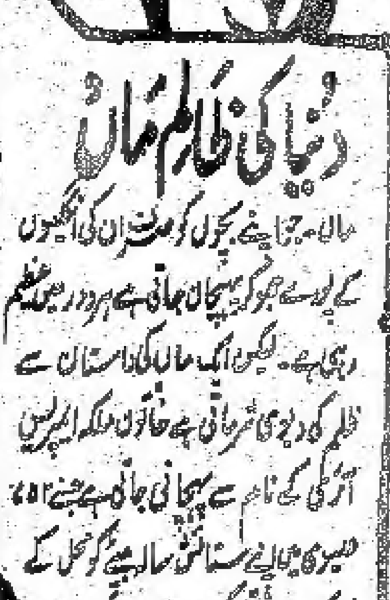
لو اپنے جی میں اتار لیا
لو ہم نے تم سے ادھار لیا

شوخیاں

بیوی نے شوہر سے پوچھا: "آخر آپ نے کس بات سے اندازہ لگایا ہے کہ ہمارا نواسا بڑا سیاست داں بنے گا۔"
شوہر: "وہ ایسی بات کرتا ہے جو کانوں کو بھی بھلی لگتی ہیں لیکن غور کریں تو ان کا مطلب کچھ بھی نہیں نکلتا۔"

ایک کانسٹیبل کی بیوی نے اپنے شوہر کے بٹوے میں کچھ روپے نکالے ہی تھے کہ کانسٹیبل کی نظر پڑ گئی اس نے آگے بڑھ کر بیوی کی کلائی تھام لی اور غصے سے کہا۔
"میں تمہارا شوہر ہی نہیں پولیس کانسٹیبل بھی ہوں اس لیے تمہیں گرفتار کر سکتا ہوں۔"
بیوی نے ان روپوں میں سے پانچ روپے کا ایک نوٹ نکال کر شوہر کے ہاتھ پر رکھتے ہوئے کہا۔
"چلو چھوڑ دو مجھے۔ بات یہیں پر ختم کر دو۔"
مرسلہ: شگفتہ فرحت

ایک صاحب فرصت کے لمحات میں اپنے بچوں سے باتیں کر رہے تھے انہوں نے پوچھا بھی۔ "یہ بتاؤ کہ ہمارے گھر میں سب سے زیادہ دولت کمانے والا کون ہے؟"
"آپ" بچوں نے کورس کے انداز میں جواب دیا۔
مرسلہ: شگفتہ فرحت



نو لفٹ

سید قمر الحسن



ہر آوارہ مزاج امیر زادے کی طرح وہ بھی سارا دن اپنی خوبصورت فیئٹ کو سڑکوں پر بھگائے پھرتا۔ اس کی نگاہیں لفٹ کی متلاشی خوبصورت لڑکیوں کی تلاش میں رہتیں۔ خوبصورت لڑکیوں کا قرب اسے بہت بھاتا تھا۔ کبھی کبھی تو کوئی لفٹ کی متلاشی لڑکی اس کی خواہشات کی تسکین کا سامان بھی بن جاتی تھی۔

اس روز تو وہ خود کو بہت ہی لکی محسوس کر رہا تھا اتنی خوبصورت لڑکی اس سے پہلے کبھی اس کی کار میں نہیں بیٹھی تھی۔ "آپ کہاں اتریں گی؟" اس نے بڑی شائستگی سے پوچھا۔

"جی مجھے پرنس سٹریٹ اتار دیجئے گا۔" پیچھے سے کھنکتی ہوئی آواز ابھری۔

"آپ مجھے اپنی کوٹھی کا نمبر بتا دیجئے گا میں آپ کو وہیں تک پہنچا دوں گا۔"

"نو، تھینکس۔ آپ مجھے پرنس سٹریٹ ہی اتار دیجئے۔"

"بہت اچھا.... اچھا یہ تو بتائیں آپ کہیں پڑھتی ہیں؟" وہ گفتگو کو طول دینا چاہتا تھا۔

"جی نہیں، پڑھائی چھوڑے مجھے دو سال ہو چکے ہیں۔ [illegible]"

"اوہ تو آپ نے تعلیم کیوں چھوڑ دی؟ خیر یہ تو آپ کا ذاتی مسئلہ ہے۔ ہاں اگر آپ مائنڈ نہ کریں تو میں آپ کا نام پوچھ سکتا ہوں؟"

"کیوں؟" لڑکی نے عجیب سے انداز میں کہا۔

"اوہ! بس یونہی۔"

"آخر یونہی ہی کیوں؟ آپ گاڑی میں لفٹ دے کر لڑکیوں کے نام پوچھ کر انہیں معلوم کرنے کے عادی لگتے ہیں!"

"جی نہیں، دراصل دیکھئے وہ بات یہ ہے کہ آج تک جتنی لڑکیوں نے میری گاڑی میں لفٹ لی ہے ان میں آپ سب سے زیادہ خوبصورت ہیں۔"

"تو یہ بات ہے۔" لڑکی کی مسکراہٹ نے اس کی ہمت بڑھائی۔

"اچھا تو میرا نام جمیلہ ہے۔" پھر لڑکی نے خود ہی نام بتا دیا۔

"جی شکریہ۔" اس نے کار کی رفتار کافی آہستہ کر دی تاکہ فاصلہ زیادہ سے زیادہ وقت میں طے ہو سکے۔

"آپ کار بہت آہستہ چلانے لگے، کیوں؟"

"جی چاہتا ہے کہ آپ کا سفر کبھی نہ ختم ہو اور میں آپ سے باتیں کرتا رہوں۔"

"کیا آپ یونہی ہی دوسروں کا وقت ضائع کرتے ہیں؟"

"جی نہیں، دراصل میں نے کہا نا آپ کی بات۔"

"اچھا یہ بتائیے کہ آپ کرتے کیا ہیں؟"

"ارے کیا پوچھتی ہیں، خدا کا فضل ہے، کسی چیز کی کمی نہیں، بس ایک ....."

"اچھا، جب مجھے تو آپ بس اس دکان کے سامنے اتار دیں۔ بس یہیں۔"

اس نے کار روک دی لڑکی نے اس کا شکریہ ادا کیا اور جاتے جاتے بولی۔ "آپ نے تو پوچھا ہی نہیں کہ میں نے آپ کا نام کیوں نہیں پوچھا؟"

"ارے ہاں واقعی، بھلا بتائیے تو" وہ دانت نکالتے ہوئے بولا۔

"اس لیے کہ آج تک جتنے گاڑی والوں سے میں نے لفٹ لی ہے ان میں سے آپ سب سے زیادہ بدصورت لگے۔" یہ کہہ کر لڑکی تیزی سے آگے بڑھ گئی اور وہ ساکت رہ گیا۔

[illegible]

ارے چور کیا چیز تو نے چرائی
بڑی بے خبر ہے تری جگ ہنسائی
مجسم تھی جو ذات چوری کے قابل
چرائی تو اک چیز اس کی چرائی
چرانا تو حسن نظر کو چرانا

تبسم کی اک آدھ جھلکی اٹھانا
قد دلربا زلف عنبر فشاں سے
محبت کی ویران وادی سجانا
نظر کے شرر، دل کی بے چینیوں کو
ملا کر نیا اک ہم بنانا
چرانا اگر پیکر مرمریں کو
تو کچھ روح آذر کو آرام آتا
ارے چور کیا چیز تو نے چرائی

"فکر و فن"

چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر "فکر و فن" اس شمارہ میں شائع نہیں کیا جا رہا ہے۔
صحیح حل اور انعام جیتنے والوں کے نام آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیے۔

آپ سے کیا پردہ

آصف مرزا

آصف مرزا آجکل پاکستان میں ہیں۔ یہ تحریر انہوں نے کراچی سے بھیجی ہے۔

کراچی سے مس ... ماجدہ ... لکھتی ہیں:

"ہم لڑکیاں سینکڑوں معاملات میں لڑکوں کی نگاہوں میں اپنا مقام کمتر محسوس کرتی ہیں۔ اب یہ کتنی بڑی زیادتی ہے کہ جب کسی لڑکے کی کہیں شادی کی بات چیت شروع ہوتی ہے تو لڑکے والے اپنے لڑکے کو لے کر لڑکی کو دیکھنے لڑکی والوں کے گھر آتے ہیں جیسے اپنے فرزند عزیز کو بازار سے کوئی کھلونا دلانے لائے ہوں۔ بیچاری لڑکی کو بنے سنورنے کے احکامات ملتے ہیں۔ اس سے خصوصی طور پر چائے پیش کروائی جاتی ہے۔ ..."

[illegible]

ہمارے مہربان



سندھ کا ... [illegible]

[illegible]

ادارہ پیغامبر کا نیا

پتہ

THE MESSENGER

7 DELANO PLACE

#10

SCARBOROUGH,

ONT. M1N 1M3

CANADA



ان سے ملئے، یہ ہیں "پیغامبر" کے ... فانی ... نام محمد حنیف ہے لیکن حنیف بھائی کے نام سے مقبول ہیں۔

[illegible]

ادارہ پیغامبر کا نیا

فون نمبر

(416)

267-8006

رشوت —— دلاور فگار

حاکم رشوت ستاں فکر گرفتاری نہ کر

کر رہائی کی کوئی آسان صورت چھوٹ جا

میں بتاؤں تجھ کو تدبیر رہائی مجھ سے پوچھ

لے کے رشوت پھنس گیا ہے دے کے رشوت چھوٹ جا

تراشے

ایشیا نے دنیا کو دو تحفوں سے روشناس کیا، چائے اور چارپائی ...

[illegible]

مرسلہ: تنویر اختر

عرب سربراہوں کے نام بھٹو کا خفیہ خط



مجھے سزا دینے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے

پاکستان کے عوام معصوم ہیں اور انہیں آسانی سے ورغلایا جا سکتا ہے

کراچی: رجعت پسند قوتیں مجھے اور میرے خاندان کو ختم کرنے کی کوشش کریں گی لیکن مجھے اپنا اور اپنے اہل خانہ کا غم نہیں ... [illegible] ... تیسری دنیا کے اتحاد کی سزا دی جائے گی ... [illegible] ... مجھے مستقبل کے حالات صاف نظر آ رہے ہیں ... [illegible] ... بے ضمیر صحافیوں اور حزب اختلاف کے ناعاقبت اندیش سیاستدانوں کو خریدنے کی اور اپنا آلہ کار بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار معزول سابق وزیر اعظم بھٹو کے قریبی حلقوں کے مطابق ایک خفیہ خط کے ذریعے عرب ممالک کے رہنماؤں کے نام بھارت کے انتخابات سے کچھ دن قبل کیا گیا۔ ... [illegible] ... بھارت کے بارے میں حقیقتاً ایسے خیالات نہیں رکھتے تھے جیسا کہ وہ اپنی تقریروں میں اظہار کرتے تھے وہ کانگریس کی سربراہ مسز اندرا گاندھی کو ترقی پسند سمجھتے تھے اور ان کا خیال تھا کہ وہ انہیں تیسری دنیا کے عظیم تر مفاد کے پیش نظر آئندہ توسیع پسندانہ عزائم سے روکنے میں کامیاب ہو جائیں گے ... [illegible] ... تیسری دنیا کے اتحاد کی سزا دینا چاہتی ہیں ... [illegible] ... مجھے صاف نظر آ رہا ہے کہ مجھے اس کی سزا دینے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے ... [illegible] ... پاکستان کے عوام معصوم ہیں انہیں آسانی سے ورغلایا جا سکتا ہے ... [illegible]

امکان ہے پاکستان میں کوئی بہت بڑی تبدیلی آ سکتی ہے مجھے نہ تو اپنی فکر ہے اور نہ ہی اپنے اہل خانہ کی ... [illegible] ... تیسری دنیا کے تمام ممالک ... [illegible] ... تیسری دنیا کے ... دشمنوں سے تمام ممالک کو نجات دلا لیں گے۔

غازی منیم نے بھٹو کو موجودہ بحران سے خبردار کر دیا تھا

[illegible] ... شیخ مجیب الرحمان کے زوال اور ان کی ... [illegible]

انتخابات

فاطمہ قدیری

ونڈسر کی کینیڈا پاکستان ایسوسی ایشن کے سالانہ انتخابات بروز اتوار مورخہ ۲۳ اپریل کو ونڈسر کی مسجد میں ہوئے۔ مندرجہ ذیل حضرات منتخب قرار دئے گئے۔

جناب اصغر علی — صدر
جناب نذیر حسین — نائب صدر
جناب مسعود خان — سیکریٹری

آئندہ شمارے میں
ملاحظہ کیجئے

- "اب ساتھ لے کے میں بھی چلوں گا رقیب کو"
  مسعود خان کی تازہ غزل
- لب بام — محمد حنیف کے قلم سے — مصنف کا دعویٰ ہے کہ ایسی تحریر آپ نے پہلے نہیں پڑھی ہوگی۔
- "مجھے حقہ چاہئیے" پی۔ آئی۔ اے میں دوران سفر ایک مسافر کی عجیب و غریب فرمائش — آصف مرزا کے قلم سے
- "عظمت" فردوس جہاں رزقی کے قلم سے ایک سچی کہانی
- شفیق الرحمٰن کے "سچھ نہ لکھنے" کی سلور جوبلی — سید ضمیر جعفری کا تعاون
- "ضرورت رشتہ" خاص طور پر طلبی شائقین کیلئے

پیغامبر کو اپنے دوستوں میں متعارف کرائیے

OUR REPRESENTATIVES AROUND THE WORLD

PAKISTAN — MISS. SAIRA MODI (KARACHI), MR. MOHD. HANIF (KARACHI), MR. TANVIR AKHTAR (HYDERABAD), MRS. MUMTAZ AGHA (LAHORE), MISS. NIGHAT SHAIKH (ISLAMABAD).

INDIA — MR. KAMAL-UD-DIN (DELHI), MR. SURAISH KUMAR (BOMBAY), MR. MOHD. QUAYUM (PATNA BEHAR)

U.S.A. — MRS. MOHSENA HAIDER (CHICAGO), MR. SHAHID KHAN (NEW YORK).

SRI LANKA — MISS. RANI.

U.K. — MISS. ALIA KHAN (LONDON).

Saudi, Iranian rials in SDR basket

Rand, Danish crown out in IMF reform

WASHINGTON, — The Iranian and Saudi Arabian currencies have joined the "basket" making up the International Monetary Fund (IMF) Special Drawing Right (SDR), and the South African and Danish currencies are excluded, the IMF announced.

At the same time sterling, the Canadian dollar, Italian lira and the Swedish crown carry less weight while the Dutch guilder, the Belgian franc and Austrian schilling count for more.

The dollar still counts for one third of the SDR value.

The SDR reform takes effect on July 1.

The Fund said the modifications reflect changes in world trade pattern in the period 1982 to 1976, as well as the Saudi and Iranian currencies' greatly-enhanced position in world trade after the large oil prices increases of 1973 and 1974.

The value of the SDR is determined by weighting the basket of 16 currencies in terms of their proportion of world trade.

To make way for Saudi Arabia and Iran, the IMF dropped the South African rand and the Danish crown from the basket because their relative world trading positions have declined since it was introduced on July 1, 1974.

The Saudi Arabian riyal was weighted at three per cent of the SDR valuation and the Iranian rial at two per cent.

The IMF also announced some changes in the weighting of other currencies in the basket, with Britain's share dropping from nine to 7.5 per cent and the shares of Canada and Italy falling from six to five per cent.

The United States and West Germany retained their top positions at 33 per cent and 12.5 per cent, respectively.

Sweden's share was cut from 2.5 to two per cent, but the Belgian proportion went up from 3.5 to four per cent and the Austrian share from one to 1.5 per cent.—AFP/Reuter.

Ziaur-Rahman says

Presidential polls in BD in December

TOKYO, — Visiting Bangladesh President Ziaur Rahman today confirmed reports that general elections will be held in Bangladesh in December at the latest.

Speaking to the Press, the President said that the date of the Presidential election was "under consideration".

He neatly parried a question whether he was going to leave his office of General Chief of Staff after the Presidential election saying "it's up to other people's decision".

He said that Bangladesh was now laying emphasis on developing its agriculture. At present only 35 per cent of the land was being utilised because of poor irrigation system.

An irrigation project was being implemented specially for the dry winter season (November to May). Upon completion of this project, Bangladesh would have additional crops of eight million tons of food, the President said.

"By this, we are planning to become a food exporting nation over the next few years", he added.

The President described his visit to Japan as a "big success". He had two rounds of talks with Prime Minister Fukuda yesterday.

13 OFFICERS OF PCS CADRE REINSTATED

The Martial Law Administrator, Zone 'C', Lt.-Gen. Mohammad Iqbal Khan, has ordered the reinstatement of 13 officers of PCS cadre who had compulsorily been removed from services prior to July 5, 1977, it was officially stated in Karachi yesterday.

The officers reinstated after scrutiny reports by review board included Messrs Gul Mohammad Shaikh, Ahmadullah Farooqi and Ayaz Husain Ansari (all grade 18 officers) and Messrs Faqir Mohammad Sayyal, Ghulam Abbas Soomro, Ali Akbar Memon, Zaigham Hussain Moosvi, Faqir Mohammad Dahir, Rehmatullah Qureshi, Syed Aftab Husain, Mohammad Hassan Baloch, Habeebullah Memon and Shamsul Arifeen Qureshi (all grade 17 officers).

Further reports of review boards are under scrutiny, it added.—APP.

IMMIGRATION

UK rejects plea for tighter curbs

LONDON, — The Labour Government yesterday rejected an all-party committee's proposals for tighter curbs on colured immigration to Britain.

During angry exchanges in the House of Commons yesterday, Home Secretary (Interior Minister) Merlyn Rees said there would anyway be no further major immigration to Britain in the foreseeable future.

An all-party parliamentary committee, in a report two weeks ago, recommended a tighter quota system for dependants of coloured immigrants already here.

Mr Rees rejected this and another proposal for a system of internal control of immigration. This, he said, would mean identity cards for everyone, which would be objectionable in principle.

Mr Rees' statement came on the eve of a much-heralded announcement by the Opposition Conservatives of their proposals for immigration.—Reuter.

Pakistan third largest rice exporting country

Pakistan has emerged third largest rice exporting country in the world, only after Thailand and United States being on the top.

This was disclosed at the recent meeting of FAO's inter-governmental group on rice in Rome Mr Ikramul-Haq RECP chief was elected chairman of the main session.

The group carried out a general review of the world rice situation in 1977-78 including long term trends and projections of supply and demand upto 1985. It also reviewed national and regional rice policies which included a study of rice policy of Pakistan.

The meeting further laid down main guidelines for national and international action on rice as under:

(a) Rice production policies should be sufficiently feasible so as to ensure adequate supplies without leading to accumulation of burden some surpluses.

(b) Rice producing countries should ensure that use of concessional trade does not result in undue competition and market displacement.

In the study of Pakistan's rice policy, the group noted denationalization of rice milling units during 1977 a "most important" change. It said the situation regarding the processing and marketing of rice and basically returned to that which prevailed before 1976-77.—PPI.

5 children burnt to death

MIANWALI, — Five children were roasted to death when a petrol can burst into flames at Kundian about 15 km. from here last night.

The dead included two boys and three girls, all below ten.

The parents of the children are also reported to have received serious injuries but their condition is reported to be out of danger.

According to details, the father of the unfortunate children, Ghulam Rasul, a waterman at the Kundian Railway Station, was asleep in his single-room house with his wife and five children.

The small room also accommodated a petrol can with a metalled oil-lamp (Diya) burning over it. At about midnight, the petrol can is reported to have burst into flames setting the whole room on fire.

The neighbours tried their best to rescue the ill-fated family after breaking open the door but the children had breathed their last before any assistance could rendered.

Ghulam Rasul and his wife were removed to the Civil Hospital Mianwali, where they are reported to be improving.

The children were buried here this afternoon in the Kundian graveyard and their Janaza prayers were attended by thousands of persons.—PPI.

Japan to open new international airport on May 20

TOKYO, — The Japanese Government today decided to open the new Tokyo international airport at Narita on May 20 and promised full security measures to protect the facility from radical violence.

The decision, approved at a cabinet session this morning, was notified to foreign airlines and other affected organisations.

The Government also approved a four-point security programme to cope with radicals, including permanently stationing 1,500 policemen at the airport, located 70 kilometers east of Tokyo, and strengthening measures to protect facilities from violence.—AFP.

180 CRORE TO BE SPENT

WAPDA's big land reclamation plan

PESHAWAR, — The WAPDA Chairman, Maj.-Gen. Fazle Razik, has said that WAPDA proposed to spend about Rs 180 crore to reclaim the agricultural lands affected by the twin-menace of waterlogging and salinity in the Mardan Scarp area covering Mardan, Swabi, Charsadda and Nowshera.

At a news conference here yesterday, the WAPDA chief stated that over one lakh acres of land had been waterlogged in the area. The project, to be implemented in two phases, envisages, in the first phase remodelling, clearing and dredging of drain and remodelling of lower Swat Canal. The first phase which entails an expenditure of about Rs 90 crore is expected to be completed in about six years.

He hoped that work on the main filed drain would begin in September next.

For the second phase, involving an expenditure of Rs 90 crore, he said that negotiations have been initiated with the World Bank for assistance. He said that the World Bank has indicated sympathetic consideration to the project with possible assistance to the tune of about 40 per cent.

SCHEME FOR BANNU

Gen. Fazle Razik also revealed that a scheme for the construction of 17-mile long drain, and sinking of 176 tubewells had been drawn up for the checking of waterlogging and salinity in Bannu. The scheme would cost about Rs ten crore.

Expressing concern over the deplorable condition of the drains, he noted that almost all the drains in the country had been choked posing a serious threat to the agricultural lands. He stressed the need for liberal financial allocations to cope with the gigantic task of clearing out the drains.

The WAPDA chief emphasised that the manpower, available in the country in abundance, should be utilised for the remodelling, clearing and dredging of the drains as was being done in the People's Republic of China.

CHASHMA CANAL

Referring to the Chashma right bank canal, the WAPDA chief said that tenders were being prepared at present which were expected to be floated in June next. He hoped the actual work on the main canal would begin in January, next year. Construction equipment was expected to reach the site by December, this year.

He told a questioner that the canal would be completed in about six years time and would be ready by 1984-85.

He revealed that the canal was designed for 5,000 cusecs of water. If, however, more water was apportioned for the canal, it could be supplied through lift irrigation, he added.

The WAPDA chief said that he had discussed the project of Gandaf tunnel with the provincial Government. He hoped that the Federal Government would provide necessary funds for it.

POWER THEFT

He disclosed that electricity worth over Rs 20 crore is being stolen annually.

Gen. Fazle Razik added that about Rs 40 lakh worth of power was being stolen only in the tribal areas.

Stating that due to various measures the theft of electricity had come down to 34 per cent from 38 per cent, he said that he was determined to reduce this to 25 per cent by June next. He, however, said that about 14 per cent power theft was inevitable.

He said that with the commissioning of the fifth unit at Tarbela power house the total power generating capacity would increase to 29,000 megawatts.

He added that the fifth unit at Tarbela, which would produce 700 megawatts of power, was being built with a Canadian credit of 40 million dollars. The civil works were being completed at a fast pace with the Australian assistance, he said.

AIDS FOR TARBELA DAM

The WAPDA chief said that the President of the Asian Development Bank has also promised to examine and sympathetically consider to provide necessary assistance to further increase the generating capacity at the Tarbela Dam.

He also revealed that a Soviet team was also currently in Pakistan, to negotiate a 210 megawatt power station at Guddu. Its machinery had reached Pakistan in 1971-72.

Gen. Razik also stated that a Chinese team has completed survey for a 210 KV transmission line from Tarbela to Mardan. He hoped that the linking of Mardan grid with the National Grid would revolutionise the power supply in the area.

He stated that about Rs five crore were being spent on the maintenance and renovation of transmission lines in the country. Out of this Rs [illegible] crore would be spent in NWFP alone, he said.

Discussing the village electrification plan, Gen. Razik said that it was the policy of WAPDA to provide electricity to those villages which were nearer to the transmission lines, in order to achieve better results within the limited resources.—APP.

Exports during Feb amount to Rs 929m

Export receipts during the month of February, 1978 amounted to Rs 929 million as compared to Rs 1,048.7 million in January, 1978. Export proceeds for the period July, 1977-February, 1978 aggregated Rs 7,285.9 million as against Rs 7,306 million during the corresponding period last year, says a State Bank Press release.

Major items of export during the month were rice, cotton fabrics, floor coverings and tapestries, cotton, textile yarn and thread, petroleum and petroleum products, leather, clothing, articles of textile materials and non-cotton woven textiles.

356 cholera deaths

DAR ES SALAAM, — The cholera epidemic in Tanzania has killed 356 people in the past six months, the Health Ministry reported last night.

A spokesman said that since the disease broke out last October in all of eastern Tanzania 6,285 cases had been registered.

Medical sources, however, hold that the number of fatalities is considerably higher than the latest official figures.

All non-essential road travel between Dar-e-Salaam and the rest of the country was suspended indefinitely last month in the latest move to try to stem the epidemic.—AFP

EDITOR SOHAIL AKHTAR

YEARLY SUBSCRIPTION: $6.00
SINGLE COPY: 0.20c

FORTNIGHTLY

THE MESSENGER

VOL. 01 | NO. 5 | 7 DELANDO PLACE No. 10 SCARBOROUGH, MIN 1M3 ONTARIO, CANADA | PHONE (416) 267-8006 | MAY 12, 1978

Curfew extended in Hyderabad Deccan

HYDERABAD (India), Curfew has been extended in the twin cities of Hyderabad (Deccan) and Secunderabad of the Andhra Pradesh until Thursday morning. It was relaxed for four hours this morning and will be relaxed again for four hours tomorrow.

Sporadic incidents of stone throwing were reported today from some areas in which 20 persons were injured.

The State Governor Mr Mukherjee went round the disturbed areas.

The AIR correspondent reported that the twin cities wore a deserted look today.

Three opposition leaders from Andhra Pradesh have demanded the resignation of the Chanda Reddy ministry in the state following the violent incidents in the twin cities.

Meanwhile, the Speaker adjourned the Lok Sabha today for 15 minutes to calm down excited members from both sides who sought to raise discussions on the situation in Andhra Pradesh, Secunderabad.

More than 200 people have been taken into custody.

The normal life continues to remain paralysed. New Delhi radio said that according to a delayed report a harijan was killed and several others injured in a clash in Bihar on Sunday.

State Chief Minister Dr M. Chanda Reddy today accused Naxalites, an extremist revolutionary group for the violence. They have been preparing for a thing of this kind, he said, adding that he would go all out for them.

"We don't want to take any chances", he said justifying his call to army for help.

Naxalites, also known as Marxist-Leninist Communists are named after an armed rural uprising in the 1960s in the Naxalbari corridor of West Bengal state.

Dr Reddy, elected Chief Minister of Andhra Pradesh, of which Hyderabad is the capital, said he was ready for the Naxalites "if they are itching for a fight".—Reuter.

Banks not to accept notes bearing political slogans

ISLAMABAD, The bank notes of any denomination and Pakistan one-rupee notes which bear any written, stamped, embossed or inscribed slogan or message of political, religious or commercial character are not legal tender from June 9, 1977, it was officially stated here today.

Necessary notification in this regard was issued in May last year. The public are advised once more than anyone who accepts such notes shall do so at his own risk.

Such notes shall not be accepted or exchanged by the banks and the treasuries. — APP.

Sind to play inspiring role in establishing Islamic order: CMLA

From Our Special Correspondent

HYDERABAD, In an emotionally charged voice, the Chief Martial Law Administrator, General Mohammad Zia-ul-Haq, said here today that Sind was the "soul of Pakistan." He expressed the hope that this province would continue to play its inspiring role in establishing Islamic system.

Flanked by the Governor, Justice Abdul Kader Shaikh, and the Martial Law Administrator, Zone "C", Lt-Gen. Mohammad Iqbal Khan, the CMLA called upon the people of Sind to come forward with vigour and confidence and share the responsibility of administering and defending the country. He deplored that there was no "Sind regiment" here and stressed the need for greater participation by young men of the province in the defence services.

He appealed to the people to become mobile as the whole country belonged to them. He reiterated that the Government had decided to maintain the quota system as the underprivileged people needed protection.

Gen. Zia pointed out that Sind had its own language, a rich cultural heritage and the scholars of Islam and Muslim saints had remained instrumental in preparing the mental and psychological base of the people.

He said General Iqbal had prepared an elaborate scheme for the development of Sind.

At the very outset, the CMLA explained that he was meeing the news men in Hyderabad as he believed that "Sind's Press conference should be held in Sind."

Action against ex-Ambassador

ISLAMABAD, The services of Dr. Afzal Iqbal, former Ambassador of Pakistan in Ottawa (Canada) has been placed under suspension, according to a Gazette notification.

Dr. Afzal Iqbal relinquished charge of the post of Ambassador in Ottawa on Feb 28, while his suspension orders were issued by the Ministry of Foreign Affairs on March 15.—PPL

About 3 crore identity cards issued so far

ISLAMABAD, Since the inception of identity card scheme, 2,80,25,418 identity cards have been issued so far. And 5,35,71,515 persons, including children, have been registered under the Registration Act, 6,35,752 identity cards were issued to the public during the month of March, 1978.

GENERAL ZIA SAYS

Party funds may be frozen if used for subversive work

From Our Special Correspondent

HYDERABAD, The Chief Martial Law Administrator, General Mohammad Zia-ul-Haq declared here today that the Government was closely scrutinising the funds of all political parties, "particularly of the Pakistan People's Party".

He said the Law Ministry was studying the "legal position" of such funds which the political parties had acquired.

He broadly indicated that such funds might be frozen if the Government was satisfied that they had been obtained through questionable means and were being distributed to finance subversive activities.

The CMLA, who was addressing a crowded Press conference here on the conclusion of his four-day extensive tour of Sind, pointed out that the disqualified politicians would also appear before the Criminal Act Tribunals which might decide in favour of confiscating their properties if their crimes were proved.

He reiterated that the process of accountability was rather "slow". The Ministry of Law had issued circulars asking the tribunals to accelerate their pace of work. That was the reason why he was seriously thinking of transferring such cases to the military courts.

Replying to a question, he said the Government had announced only one list of the politicians who might be declared disqualified. More lists were in the offing and no one would escape the long hands of law. He made it clear that as he was not an elected leader, he was answerable only to God. As such he was determined to ensure that nobody howsoever mighty and resourceful was spared the test of accountability.

NO LAW & ORDER PROBLEM

He said there was no law and order problem in Sind. A handful of individuals were indulging in some unlawful activities. But there was no cause for concern. Such people had been causing disruption in the past and they would continue to do the same in future.

He said the Government did not believe in "witch-hunting" but was adequately prepared to counter all activities intended to harm the national interest.

He admitted that there were certain drawbacks in the administrative machinery, particularly at the lower level. But he pointed out that the bureaucracy itself needed "protection". He said coordinated and cohesive efforts were essentially needed to strengthen the base of society.

In this connection, he referred to the "defects" of the police and said that thefts were still continuing. Although nobody's hands had yet been amputated, he believed that such deterrent punishments were necessary to rid the country of pilferage and cattle lifting.

General Zia-ul-Haq said the majority of the people firmly believed in the ideology of Pakistan. He enumerated the resources of the country and said the nation was rich and could prosper a great deal.

New system soon for electricity distribution

From Our Special Correspondent

HYDERABAD, Nearly 30 per cent of electricity is being pilfered in the country.

This was stated here today by the Chief Martial Law Administrator, General Mohammad Zia-ul-Haq, at a news conference.

To meet this alarming situation, he said, the Government was working on a scheme under which a separate system would be introduced for distributing electricity in the country.

He was replying to a question alleging highly inflated electric bills issued by the WAPDA.

Unfortunately, he said, we were living in a country where most of the things were adulterated, including "medicines, food, electricity, telephones and newspapers".

'Good for nothing'

The Chief Martial Law Administrator General Ziaul Haq yesterday expressed his 'dissatisfaction' over the quality of the radio commentary on the matches of the fourth World Cup Hockey Tournament held recently at Buenos Aires.

Chatting informally with the members of the Pakistan hockey team at the State Guest House where he awarded gold medals to the team, he said Commander Iqbal Hashmi and S.M. Naqi, the radio commentators, were simply 'good for nothing.'

The CMLA disclosed he had written a note to the Pakistan Broadcasting Corporation in this regard.—APP.

Burmese Muslims: appeal to Islamic world for help

By Our Staff Reporter

The Burmese Muslim Organisation, Karachi, has appealed to the Government of Pakistan and other Muslim countries to take up the issue of Muslims in Burma who are being forced to leave the country.

Dr Mohammad Ishaque Khan, Chief Member of the Association, said, in a statement, that the Burmese Government should be approached to treat their Muslim minority well and not push them across the borders to Bangladesh.

From Bangladesh, they are coming to Lahore via India and, according to his estimate, there are about 10,000 refugees who have taken shelter in Lahore. Their condition was described as pitiable.

Dr. Khan has urged the Governments of Muslim countries to help the refugees who are coming in large numbers to Lahore.

BHUTTO IN JAIL

Murtaza's charges refuted

LONDON, Speaking last night on BBC T.V. Topical Programme tonight: Mr. Murtaza, Mr. Z. A. Bhutto's 23-year-old son and student at Oxford, alleged that his father "is kept chained to bed for 23 hours daily, is suffering from malaria, he is forced to wear prison clothes and not allowed any exercise." BBC interviewer asked, how do you know all this. Mr. Murtaza replied my father's lawyer, who visits him told "us these details".

This was immediately denied in the same programme as totally false and untrue by the Public Relations Minister of Pakistan Embassy, Mr. Qutubuddin Aziz, who repeated the statement issued by the Pakistan government the same morning saying that Mr. Bhutto "has three rooms in jail, mosquito net, servant to cook food, is allowed to wear his own clothes and allowed out for half an hour in the morning and evening. Besides, his wife is allowed weekly visits, most recent was on April 5. Mr. Bhutto is not chained to bed.